12 تاریخی عمارتیں۔ونپرتی قلعہ
Historical Sites - Wanaparti Fort

12.1 تصاویر دیکھیے، سوچیے، بولیے :

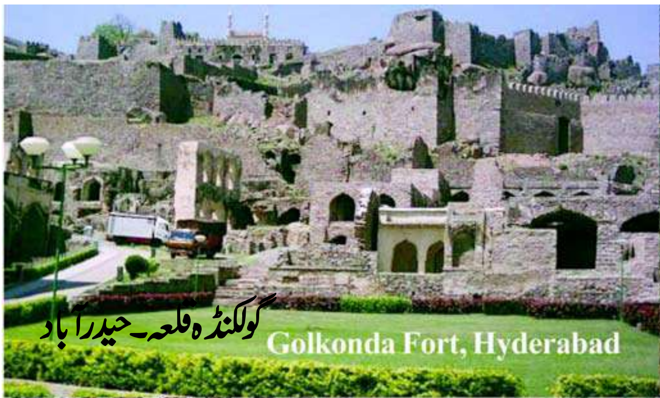

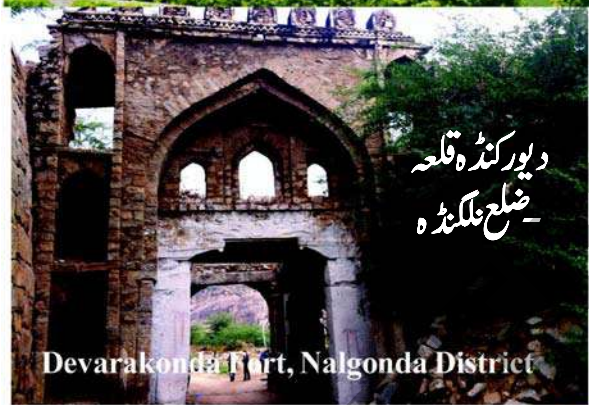

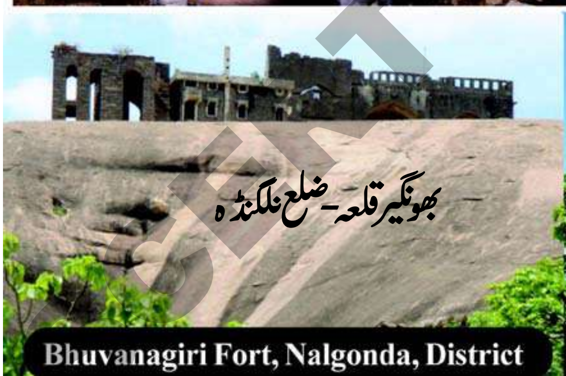

- اوپر دیئے گئے کسی ایک قلعہ کے بارے میں کیا آپ جانتے ہیں؟ کیا اس طرح کے قلعے آپ کے ضلع میں موجود ہیں۔
- اوپر کی تصویریں دیکھ کر آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟ کیا آپ نے کبھی اس طرح کی عمارتیں دیکھی ہیں؟
- انہیں دیکھنے یا ان کا مطالعہ کرنے سے ہمیں کونسی معلومات حاصل کر سکتے ہیں؟
- ہماری ریاست کے نقشہ میں ان قلعوں کی نشاندہی کیجیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

12.2 ونپرتی قلعہ:

مکان ہم جس میں رہتے ہیں، کپڑے ہم جو پہنتے ہیں غذا ہم جو کھاتے ہیں، روایات ہم جس پر عمل کرتے ہیں وغیرہ..ہماری تہذیب کا مظہر ہوتے ہیں۔جن سہولتوں سے ہم آج مستفید ہو رہے ہیں وہ سابق میں یہ میسر نہیں تھیں۔اسی طرح وقت کے ساتھ ساتھ کئی تبدیلیاں واقع ہوتی جا رہی ہیں۔

ماضی کے واقعات اور خصوصیات کے بارے میں جاننا بڑی دلچسپی کا باعث ہوتا ہے۔اسی کو تاریخ کہتے ہیں۔گزرے ہوئے زمانے کے حالات کے بارے میں اس وقت تعمیر کردہ تاریخی عمارتوں، پتھروں پر لکھی ہوئی تحریروں اور تحریری مواد کے ذریعہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ریاست تلنگانہ میں تاریخ کی علامتوں کے طور پر کئی قلعے موجود ہیں۔ورنگل، گدوال، گولکنڈہ، راچا کنڈہ، دیور کنڈہ، بھونگیر، دومکنڈہ، ونپرتی وغیرہ بہت مشہور قلعے ہیں۔اُس زمانہ کے راجا دشمنوں سے حفاظت کے لیے اور فتح کی نشانی کے طور پر قلعے تعمیر کرتے تھے۔

SCERT TELANGANA

اکٹھا کیجئے

- اپنے گاؤں/شہروں کے نام سے جڑی تاریخ اپنے بزرگوں سے معلوم کیجئے۔
- اپنے گاؤں/شہروں کے اطراف پائے جانے والی تاریخی عمارتوں کے نام لکھئے۔

جو سینکڑوں سال سے شواہد کے طور پر آج بھی موجود ہیں۔ یہاں حکومت کئے ان عظیم الشان بادشاہوں اور ان کی تعمیر کردہ قلعوں کے بارے میں جانیں گے۔

12.3 ونپرتی قلعے کی تاریخ

ذیل کی تصویر میں دکھائی دے رہا قلعہ ونپرتی قلعہ ہے۔ یہ ہماری ریاست کے ضلع ونپرتی میں واقع ہے۔ ونپرتی حیدرآباد سے 140 کیلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہاں گھنے جنگل پائے جاتے تھے۔ اسی لیے اس کا نام ونپرتی ہے۔ یہاں ''ونم'' کے معنی ''جنگل'' ہیں۔

☆ دیگر قلعے کہاں واقع ہیں؟ انہیں کس نے تعمیر کیا ہے؟

تاریخی عمارت/قلعہ	ضلع	تعمیر کردہ
گولکنڈہ	حیدرآباد	قلی قطب شاہ
فلک نما	حیدرآباد	سروقار العمرأ
ورنگل	ورنگل	کاکتیہ
گدوال	جوگولامبا	سوما نادری
راچاکنڈہ	نلگنڈہ	رے چرلہ سنگا مانایکا
دوماکنڈہ	کاماریڈی	کامینینی شاہی خاندان
بھونگیر	یادادری	تری بھونامالا وکرمادتیتا
دیور کنڈہ	نلگنڈہ	رے چرلہ پدمانایکا
کھمم قلعہ	کھمم	کاکتیہ بادشاہ
میدک قلعہ	میدک	پرتاپ رُدرا

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

ریاست ونپرتی کے بانی جانم ویرا کرشنا ریڈی تھے۔ وہ 1510ء میں پاتا پلی میں رہتے تھے۔ بعد میں انہوں نے پاتا پلی کے قریب سوگور میں ایک قلعہ تعمیر کروایا اور اپنی قیام گاہ کو سوگور منتقل کیا۔ اس کے بعد سے اُس کو ریاست سوگور کا نام دیا گیا۔ ریاست سوگور گولکنڈہ سلاطین کی ذیلی ریاست تھی۔ اُن دنوں گولکنڈہ پر سلطان قلی قطب شاہ کی حکومت تھی۔ ریاست کے حکمرانوں کو ریڈی راجولو کہا جاتا تھا۔

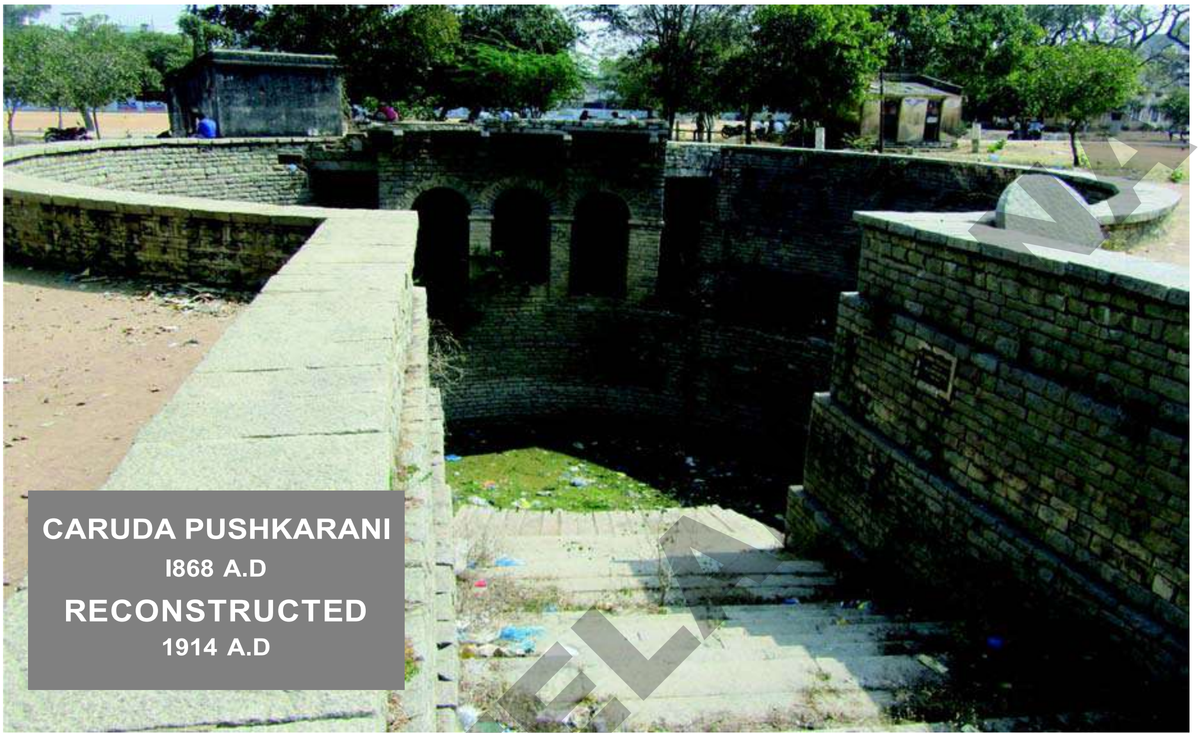

ریاست ونپرتی کے صدر مقامات

پاتا پلی
↓
سوگور
↓
پیدّ اجانم پیٹ
↓
کوتہ کوٹہ
↓
سری رنگا پورم
↓
ونپرتی

ریاست کے صدر مقام کو ابتداً پاتا پلی سے سوگور، پھر وہاں سے پیدّ اجانم پیٹ، اس کے بعد کوتہ کوٹہ، وہاں سے سری رنگا پورم اور آخر میں ونپرتی کو منتقل کیا گیا۔ 1807ء میں ریاست کے صدر مقام کو ریڈی راجاؤں میں سے ایک رام کرشنا راؤ نے سری رنگا پورم سے ونپرتی کو منتقل کیا۔ ونپرتی صدر مقام، ریاست کے انڈین یونین میں انضمام تک قائم رہا۔

سوچیے اور بولیے

- ماضی میں بادشاہ صدر مقام کو ایک جگہ سے دوسری جگہ کیوں منتقل کرتے تھے؟
- قلعے کی تعمیر ہو کر کتنی مدت گزری ہے حساب لگائیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

SCERT TELANGANA

ریاست ونپرتی پر 1510ء سے 1948 کے درمیان 15 نسلوں نے حکومت کی ان میں 17 راجا اور 6 رانیاں تھیں۔اس ریاست کے راجاؤں نے زراعت کی ترقی کے لیے بہت کام کئے۔انہوں نے ریاست کے حدود میں 7 بڑے تالاب تعمیر کروائے جنہیں سپتا سمدراس کہتے ہیں اور ہزاروں ایکڑ زمین کو آب پاشی کی سہولت فراہم کی اوران تالابوں نے پینے کے پانی کی طلب کو پورا کیا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہندوستان کی آزادی کے بعد سردار ولبھ بھائی پٹیل نے تمام ریاستوں کو انڈین یونین میں ضم کروایا۔ ہماری ریاست کی تمام چھوٹی ریاستیں بھی انڈین یونین میں ضم ہوگئیں۔
- نظام اسٹیٹ ملک کی آخری ریاست تھی جس کو انڈین یونین میں ضم کیا گیا۔

ساتس سمندر (سپتا سمدراس)

1. سنکرا سمدرم - کنایہ پلی
2. رنگا سمدرم - سری رنگاپورم
3. ویرا سمدرم - تھاٹی پامولا
4. مہا بھوپل سمدرم - پیبیرو
5. کرشنا سمدرم - سنگی ریڈی پلی
6. گوپال سمدرم - ویلٹورو
7. راما سمدرم - راین پیٹا

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2020-21
SCERT TELANGANA

سوچیے اور بولیے

- کمرہ جماعت میں مباحثہ کیجیے کہ انہیں ''سات سمندر'' کیوں کہا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں

- ونپرتی حکمران میں سے ایک حکمران راجا رامیشور راؤ نے اپنی ماں سرلا دیوی کے نام سے سرلا ساگر تعمیر کروایا۔ اس تالاب کی خصوصیت یہ ہے کہ جب تالاب مکمل طور پر بھر جاتا ہے تو زائد پانی کے اخراج کے لیے دروازے خود بخود کھل جاتے ہیں۔ اس طریقہ کو سائیفن طریقہ (Syphon System) کہتے ہیں۔ یہ ایشیا کا پہلا تالاب ہے جو اس طرح کی ٹکنالوجی کے استعمال سے تعمیر کیا گیا۔

12.4 فنون

ریڈی حکمرانوں میں فنون سے کافی دلچسپی پائی جاتی تھی۔ ہمیں کئی قسم کے رنگین نقوش ان راجاؤں کے تعمیر کردہ عمارتوں کی دیواروں اور چھتوں پر نظر آتے ہیں۔ آج بھی وہ نقوش جوں کے توں موجود ہیں۔ ان نقوش کو بنانے کے لیے ماہرین اور اشیاء کو جرمنی سے لایا گیا تھا۔ نقوش اس وقت کی فنکاری کے شاہکار ہیں۔ انہوں نے موسیقی، رقص اور دستکاری جیسے فنون کی حوصلہ افزائی کی۔

سوچیے اور بولیے

- اوپر دی گئی چھت آپ دیکھ چکے ہیں۔ ہمارے گھروں کی چھتوں میں اور قلعوں کی چھتوں میں کیا فرق پایا جاتا ہے؟
- پچھلے صفحہ پر دی گئی تصاویر دیکھئے ان کی تعمیر کیسی ہے؟
- ان تعمیرات میں کن اشیا کو زیادہ استعمال کیا گیا ہے؟
- ان اشیا کو کیوں استعمال کیا گیا ہے؟

SCERT TELANGANA

سوچیے اور بولیے

- قلعہ میں فصیلیں کیوں تعمیر کی جاتی ہیں؟
- فصیلوں میں سوراخ کیوں پائے جاتے ہیں؟
- قلعہ کی دیوار کا استعمال کیا ہے؟

12.5 منادر

سری رنگا نائک سوامی مندر

ونپرتی حکمرانوں نے کئی منادر تعمیر کیے راجا بہاری گوپال راؤ نے ان میں بہری گوپال راؤ مندر تروپتی، کانچی، سری رنگا پٹنم اور سری رنگا نائیکا سوامی مندر سری رنگا پورم میں تعمیر کروایا، یہ اُس دور کی حیرت انگیز تعمیری نشانیاں ہیں۔ اس مندر کو شمالی سری رنگا اکشیترا کہا جاتا ہے۔

سوچیے اور بولیے

- جب ہم قدیم/ پرانی عمارتوں کا دورہ کرتے ہیں تو کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے ایک فہرست تیار کیجئے۔
- ان قدیم یادگاروں کی عظمت بیان کیجیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2020-21
SCERT TELANGANA

یہ کیجیے۔

- آپ جب کسی تاریخی عمارت یا مسجد کا دورہ کریں تو چھتوں اور دیواروں پر موجود نقوش کا مشاہدہ کیجئے۔
- معلوم کیجئے کہ یہ تاریخی عمارت کس نے تعمیر کروائیں اور اس آرٹ کے نمونے کس نام سے جانے جاتے ہیں؟

سوچیے اور بولیے

- قدیم عبادت گاہوں کی کیا خوبیاں ہیں؟
- قدیم عبادت گاہوں اور دورِ حاضر کی عبادت گاہوں میں کیا فرق ہے؟
- چند قدیم عبادت گاہ/عمارتیں کھنڈرات میں تبدیل ہوگئے ہیں۔ان کی حالت اس طرح کیوں ہوگئی ہے؟ ان کا تحفظ کس طرح کیا جائے۔

12.6: ادبی خدمات

ریڈی حکمرانوں میں بہری گوپال راؤ ایک دانشور تھے جو آٹھ زبانوں میں عبور رکھتے تھے۔اس لئے ان کو''اشٹھا بھاشا کوویدولو'' (Ashta Bhasha Kovidulu) یعنی آٹھ زبانوں کے ماہر کہا جاتا تھا۔ان حکمرانوں میں بہت سارے نہ صرف ادب کی سرپرستی کرتے تھے بلکہ وہ خود بھی شاعر تھے۔اس ریاست کے حکمران پاورم رنگا چاریولو 100 سے زیادہ کتابوں کے مصنف تھے۔انہوں نے ادبی مباحثوں میں، تروپتی وینکٹا کوی کے ساتھ حصہ لیا۔کڈوکنڈلا پاپا شاستری مصنف برہمارامیکا سماودم، انمولا وینکٹا سبرامنیم شاستری مصنف سری کرشنا چرترا سنگراہم اور کویا گچھم وغیرہ اس ریاست کے عظیم شعراء تھے۔

12.7 نظم ونسق

وہ زمینات کی پیمائش کرنے کے بعد اس کے مطابق ٹیکس لاگو کرتے تھے۔انہوں نے ریاست کو تین حصوں میں تقسیم کیا۔وہ اس طرح ہے(1) سوگور خطہ (2) ونپرتی خطہ (3) کیشم پیٹ خطہ۔ان کے پاس طاقتور فوج موجود تھی۔آصفجاہی حکومت کے جنوبی حدود کی حفاظت ان سے کی جاتی تھی۔

سوچیے اور بولیے

- سوگور کا سکہ: بادشاہ نظام سکندر شاہ نے رام کرشنا راؤ کو آزادانہ کرنسی چھاپنے کی اجازت دی۔ یہ سکہ نہ صرف ونپرتی ریاست بلکہ سلطنت آصفیہ میں بھی قابل قبول تھا۔اور اس سکہ کو''سوگور سکہ'' کا نام دیا گیا۔

SCERT TELANGANA

کلیدی الفاظ :

تاریخی عمارتیں	محصول	فصیل	جاگیر	قلعہ	ریاست
تالاب	منڈپ	کمند	تاریخ	سوگورسکی	دستکاری

ہم نے کیا سیکھا؟

I۔ تصورات کی تفہیم :

1. ونپرتی قلعہ کو یہ نام کیسے حاصل ہوا؟
2. سات سمندر کس کو کہتے ہیں؟ انہیں ایسا کیوں کہا جاتا ہے؟
3. ریاست ونپرتی کی حدود میں موجود زینات کی درجہ بندی کیجئے۔
4. ونپرتی حکمرانوں نے ادب کی کس طرح سرپرستی کی؟
5. قلعوں کی تعمیر کیوں کی گئی؟

II۔ سوالات کرنا، مفروضہ قائم کرنا۔

- زیبا اپنے ماموں جان کے ساتھ قلعہ گولکنڈہ کی سیر کی۔ قلعہ سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے اس نے کون کونسے سوالات کئے ہوں گے؟

III۔ تجربات - حلقہ عمل کے مشاہدات :

1. اپنے قریبی کوئی ایک تاریخی عمارت کا دورہ کیجیے۔ وہاں کیا چیزیں موجود ہیں۔ مشاہدہ کیجیے اور لکھیے۔
2. قدیم عمارتوں پر محکمہ آثار قدیمہ کی جانب سے ایک بورڈ لگایا جاتا ہے۔ اس بورڈ کی تحریر کا مشاہدہ کیجیے اور اپنے دوست کو سمجھائیے۔

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت، منصوبہ کام :

- ہماری ریاست کے قدیم عمارتوں / قلعوں کی تفصیلات اکٹھا کیجیے۔ ان معلومات کی مدد سے ایک جدول تیار کیجیے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

V۔ نقشہ جاتی مہارتیں، اشکال اتارنا، نمونے تیار کرنا :

1. کسی عمارت کی چھت کے نقوش اتاریئے۔
2. تلنگانہ کے نقشے میں محبوب نگر اور ونپرتی مقامات کی نشاندہی کیجیے۔
3. چکنی مٹی سے کسی قلعہ کا نمونہ تیار کیجئے۔
4. سبق کی ابتداء میں آپ نے چند قلعوں کا مشاہدہ کیا ہے۔ تلنگانہ کے ضلعی نقشہ میں ان کی نشاندہی کیجئے۔ ان اضلاع کی بھی نشاندہی کیجئے جہاں یہ قلعے واقع ہیں۔

VI۔ توصیف، اقدار، حیاتی تنوع کا شعور:

1. ونپرتی قلعہ کی کون سی خصوصیات سے آپ متاثر ہوئے؟ کیوں؟
2. قلعہ کی تعمیر میں کئی لوگوں کی محنت شامل ہوتی ہے۔ ان کی محنت کو سراہتے ہوئے چند جملے لکھئے۔
3. قدیم عمارتوں کا تحفظ ضروری ہے؟ وجوہات بیان کیجیے۔
4. قدیم عمارتوں کا دورہ کرتے وقت آپ کیا احتیاط کروگے؟
5. ہم قدیم عمارتوں کا تحفظ کس طرح کر سکتے ہیں؟
6. قلعوں کی تعمیر میں استعمال کی جانے والی اشیاء کونسی ہیں؟ یہ کہاں دستیاب ہوتی ہیں؟

میں یہ کر سکتا / کر سکتی ہوں

1.	قدیم عمارتوں اور قلعوں کی اہمیت بیان کر سکتا/ کر سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
2.	قدیم عمارتوں سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے سوالات کر سکتا/ کر سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
3.	قدیم عمارتوں سے متعلق معلومات فراہم کرنے والے جدول تیار کر سکتا/ کر سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
4.	تلنگانہ کے نقشے میں قدیم عمارتوں کے مقامات کی نشاندہی کر سکتا/ کر سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
5.	قدیم عمارتوں کے تصویریں اتار کر ان کے نمونے تیار کر سکتا/ کر سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
6.	قدیم عمارتوں کے تحفظ کی ضرورت بیان کر سکتا/ کر سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں

SCERT TELANGANA